میثم قادری

تنبیہ الاغبیاء

فی

کمالات اولیاء

از قلم

مناظر اسلام مولانا محمد اللہ دتہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ادارہ اشاعت العلوم افغان سٹریٹ وسن پورہ لاہور

نام کتاب	تنبیہہ الاغبیاء
مولف	مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا صوفی محمد اللہ دتہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
اشاعت دوم	یکم مارچ ۱۹۸۶
تعداد	ایک ہزار
کتابت	محمد اسلم نقشبندی
ناشر	ادارہ اشاعت العلوم
ہدیہ	دعائے خیر بحق معاونین ادارہ

ملنے کا پتہ

ادارہ اشاعت العلوم

افغان سٹریٹ، وسن پورہ، لاہور

بیرونجات کے حضرات ایک روپیہ کے ٹکٹ بھیج کر

طلب کریں۔

جھنگ سے دیوبندیوں کے متعلق خط

اور

اس کا جواب

۷۸۶
۹۲

بگرامی خدمت جناب مولانا اللہ دتہ صاحب زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج بخیر

المرام اینکہ ہمارے جھنگ میں دیوبندیوں نے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں آپ کی کتاب تنویر الخاطر صہ۴۳ کا حوالہ دے کر حسب ذیل بکواس کی ہے۔

> ## فرقہ رضا خانیہ کے نزدیک کامل ولی
> ## وہ ہے جو
> ## عورت کے فرج میں نطفہ پڑا ہوا دیکھے
>
> لاتستقر نطفۃ فی فرج انثیٰ الا ینظر
> ذا[redacted] الرجل [redacted]ما۔

(تنویر الخاطر صـ۳ مصنفہ مناظر اسلام علامہ صوفی اللہ دتہ صاحب لاہوری۔)

نیز اسی کتاب کے صفحہ ۴۶ پر تحریر ہے کہ

"اوپر والے کلمات طیبہ یعنی پاک کلمات ہیں۔

تبصرہ

حدیث پاک میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پنڈلی مبارک سے کپڑا ہٹا ہوا تھا۔ کہ حضرت عثمان غنی تشریف لائے آپ نے حضرت عثمان کو دیکھ کر کپڑا درست فرمالیا۔ الخ

مقصد واضح ہے کہ ننگی پنڈلی حضرت عثمان کے حیا کے خلاف تھی۔ اس لیئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان سے اس کو چھپایا۔

بریلویو! بتلاؤ کہ تمہارے اصول کے مطابق حضرت عثمان تو ولی کامل ہی نہیں بنتے۔ کیونکہ ولی کامل اس وقت بنتا ہے جب بقول تمہارے وہ عورت کی شرمگاہ کے اندر نطفہ جاتا ہوا دیکھے۔ مگر یہاں تو معاملہ ہی برعکس ہے۔ کیونکہ صحابئ رسول داماد رسول، خلیفہ راشد ولیوں کا سردار عثمان غنی تو ننگی پنڈلی سے شرم اور حیا فرمارہے ہیں۔

مسلمانو! ان کی علمی قابلیت کی داد دیجئے کہ انکے علما کو آج تک یہ بھی معلوم نہ ہوسکا۔ کہ نطفہ عورت کے رحم میں قرار پاتا ہے۔ جب کہ انہوں نے شرمگاہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جو ان کی جہالت اور نادانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

براہ مہربانی آپ اس کا مفصل جواب لکھیں۔ تاکہ ہم اسے شائع کر کے ان کے منہ بند کر سکیں۔ کیونکہ وہ بار بار چیلنج کر کے جواب طلب کر رہے ہیں۔ ہمارے مولوی حضرات خاموش ہیں۔

والسلام

ابوالطاہر محمد عجیب قادری غفرلہٗ

جواب

عزیزم! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،
آپ کا خط ملا۔ جواب ارسالِ خدمت ہے۔

لا تستقر نطفۃ فی فرج انثی الا ینظر ذالک الرجل الیھا

(تنویر الخاطر صـ۴۳)

یہ عبارت میری اپنی نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ عبارت میں نے کسی اہلسنت وجماعت کی کتاب سے نقل کی ہے۔ بلکہ تنویر الخاطر جس کتاب کا رد ہے اس کا نام تبرید النواظر ہے۔ اور مولوی سرفراز دیوبندی گکھڑوی کی تصنیف ہے۔ اس نے بطورِ اعتراض یہ عبارت کہیں سے نقل کی ہے

چونکہ مذکورہ بالا عبارت کا مفہوم بالکل درست ہے۔ اس لیئے میں نے بغرض جواب اپنی کتاب میں نقل کر کے اس کی صحت پر دلائل دیے ہیں۔ اگر آپ میری اصل کتاب ملاحظہ فرما لیتے۔ تو جواب خود بخود سمجھ میں آجاتا۔

ما۔ دیوبندیوں نے تحریف سے کام لیتے ہوئے لفظ انثیٰ کا ترجمہ عورت کر دیا ہے۔ حالانکہ میری کتاب میں انثیٰ کا معنیٰ مادہ موجود ہے،

ما۔ دیوبندی جو یہ کہتے ہیں۔ کہ نطفہ رحم میں قرار پاتا ہے۔ جب کہ انہوں نے شرم گاہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جو ان کی جہالت اور نادانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جواب ما:۔

سرفراز دیوبندی نے اپنی کتاب میں فرج کا ترجمہ شرم گاہ ہی لکھا ہے۔ (تبرید النواظر صہ ۴۹) لہذا نقل کفر کفر نباشد کے ماتحت بریلویوں پر کوئی الزام نہیں۔ اگر جہالت ہے تو دیوبندی مولوی کی ہے ہم صرف اس کی بات کو نقل کرنے والے ہیں۔ اور عبارت کے نقل کرنے میں صحت نقل کا خوب خیال رکھا جاتا ہے۔

جواب ما:۔

جھنگی دیوبندی تو بالکل ہی جاہل بلکہ اجہل الجاہلین ہیں۔ اتنا بھی علم نہیں کہ رحم فرج کا ہی اندرونی حصہ ہے۔ اور فرج کے لغوی معنے سرحد یعنی آخر مقام کے بھی آتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے

مصباح صہ ۶۲۴ الفرج۔ سرحد، فرج کے معنیٰ مقام آخر

منجد صہ ۴۹ الفرج ۔ الثغر فرج کا معنیٰ ثغر یعنی سرحد

آخری جگہ۔

بستان جلد ۲ صفحہ ۱۷۹: الفرج: مصدر۔ عورۃ الانسان تطلق علی القبل والدبر۔ الثغر

ترجمہ۔ فرج مصدر ہے۔ جب انسان کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ تو اس کا معنیٰ انسانی شرم گاہ ہوتا ہے۔ اور قُبُل اور دُبُر دونوں پر اس کا اطلاق آتا ہے۔ اور اس کا معنیٰ ثغر یعنی آخری جگہ بھی ہے۔ (یعنی آخری مقام پر بھی فرج کا اطلاق آتا ہے)

اب آپ اس اجہل قوم سے پوچھیں۔ کہ جب فرج کا اطلاق قُبُل اور دُبُر پر بھی ہوتا ہے۔ تو لفظ فرج کا اطلاق شرم گاہ کے آخری مقام (رحم) پر کیوں جائز نہیں؟

باقی رہا سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے لا تستقر نطفۃ کی عبارت پر اعتراض کرنا۔ یہ بھی ان کی جہالت ہے۔ کیونکہ بصر اور بصیرت یعنی چشم ظاہر اور چشمِ باطن دونوں میں بون بعید ہے۔ اور احکام بھی دونوں کے مختلف ہیں۔ اصل جواب سمجھنے کے لئے دو باتیں بطورِ مقدمہ خوب ذہن نشین کریں۔

۱۔ غیب اضافی کے حصول کے لئے نبی اللہ وحی کا محتاج نہیں ہوتا۔ وحی کی حاجت صرف غیب مطلق پر اطلاع کے لئے ہوتی ہے۔

زرقانی شریف شرح مواہب اللدنیہ جلد ۱ صفحہ ۲ پر ہے۔

ان لہ صفۃ بھا یدرک ما سیکون فی الغیب

یعنی نبی اللہ میں ایسی صفت ہوتی ہے کہ اس سے غیب میں

ہونے والی باتوں پر اطلاع پاتا ہے۔

۲۔ جو صفت نبی اللہ کو اعجازاً حاصل ہوتی ہے۔ وہ ولی اللہ کو کراماً ملتی ہے۔ اور سبب اس کا نبی اللہ کی کامل اتباع ہوتا ہے۔

اس کے بعد یہ دیکھنا ہے۔ کہ آیا نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں یہ عطائی وصف ہے؛ جس سے وہ ہر قسم کے واقعات کا ملاحظہ فرماتا ہے۔

حدیث ملاحظہ ہو۔

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ عزوجل قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیہا والی ماھو کائن فیہا الی یوم القیامۃ کانما انظر الی کفی ھذا

(حلیۃ الاولیاء محدث ابونعیم جلد ۶ صـ ۱۰۱ ۔ مجمع الزوائد جلد ۸ صـ ۲۸۷ ۔ مواہب اللدنیہ جلد ۲ صـ ۱۹۲ ۔ زرقانی شریف جلد ۷ صـ ۲۰۴)

ترجمہ:۔ عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے دنیا میرے سامنے رکھ دی۔ پس میں اس دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں قیامت تک ہونا ہے۔ یوں دیکھ رہا ہوں۔ جیسا کہ میں اپنی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر قسم کے واقعات پر نظر ہے۔

عورت و مرد کے خصوصی واقعات پر نظر
کی
دلیل

حدیث پاک :-

عن انس بن مالك قال كان ابن لابي طلحة يشتكي فخرج ابو طلحة فقبض الصبي فلما رجع ابو طلحة قال ما فعل ابني قالت ام سليم هو اسكن مما كان فقربت اليه العشاء فتعشى ثم اصاب منها فلما فرغ قالت وارو الصبي فلما اصبح ابو طلحة اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال اعرستم الليلة قال نعم - قال اللهم بارك لهما فولدت غلاما

(مسلم شریف جلد ۲ صـ ۲۰۹)

ترجمہ :- انس بن مالک کہتے ہیں کہ ابو طلحہ کا لڑکا بیمار تھا۔ ابو طلحہ کے گھر سے باہر جانے کے بعد لڑکا فوت ہو گیا جب واپس آئے تو پوچھا لڑکا کیسا ہے۔ ان کی بیوی ام سلیم نے کہا پہلے سے بہتر ہے۔ پھر اس نے ابو طلحہ کے آگے عشا کا کھانا رکھا۔ جب کھانے سے فارغ ہوا۔ تو ابو طلحہ نے اپنی بیوی سے مجامعت کی اس کے بعد بیوی نے کہا بچے کو دفن کرو۔ جب صبح ہوئی۔ تو

ابو طلحہ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بچے کی فوتیدگی کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا رات تم نے مجامعت کی ہے۔ عرض کی ہاں آپ نے دعا فرمائی کہ " اے اللہ ان دونوں کو برکت دے۔

علامہ نووی شرح مسلم شریف میں فرماتے ہیں۔

هذا السوال للتعجب من صنيعهما

یعنی آپ کا یہ سوال ان کے فعل پر تعجب کی بنا پر تھا۔

ثابت ہوا کہ

مرد و عورت کے مخصوص واقعات کو بھی آپ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ نہ کہ اللہ تعالےٰ وحی فرماتا ہے۔ کہ فلاں نے جماع کیا ہے۔ فلاں نے یہ کام کیا ہے فلاں نے وہ کام کیا ہے۔

اب مسئلہ واضح ہے کہ جب ہر قسم کے واقعات کو ملاحظہ فرمانا اعجازِ نبی ہے۔ تو اسی طرح کے واقعات کا ملاحظہ فرمانا کرامت ولی ہے۔

دلیل ملاحظہ ہو۔

عن عروة قال لقی رسول الله صلے الله عليه وسلم رجلاً من اهل البادية وهو يتوجه الى بدرٍ لقيه بالروحاء فسأله القوم عن خبر الناس فلم يجد واعنده خبرًا فقالوا له سلم على رسول الله صلے الله عليه وسلم فقال او فيكم رسول الله قالوا نعم قال الاعرابی فان كنت رسول الله فاخبرنی ما فی بطن ناقتی هذه فقال له سلمة بن سلامة بن وقش وكان غلاما حدثا لا تسئل رسول الله صلے الله عليه وسلم انا

اخبرک نزوت علیها۔ ففی بطنها سخلة منک۔ قال الحاکم صحیح الاسناد ان کان مرسلاً

علامہ ذہبی تلخیص مستدرک میں فرماتے ہیں۔

صحیح مرسل

(مستدرک شریف جلد ۳ ص ۴۱۸ ۔ البدایہ والنہایہ لابن کثیر جلد ۳ ص ۲۶۱)

ترجمہ :۔ عروہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ میدان بدر کو تشریف لے جارہے تھے۔ راستہ میں مقام روحا پر ایک بدوی ملا۔ لوگوں نے اس سے اہل مکہ کے متعلق خبر پوچھی۔ لیکن اس کو کچھ خبر نہ تھی۔ لوگوں نے اسے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کر۔

اس نے پوچھا کیا تم میں رسول اللہ ہیں۔ لوگوں نے کہا ہاں اعرابی نے کہا اگر آپ اللہ کے رسول ہیں۔ تو بتائیں کہ میری اونٹنی کے پیٹ میں کیا ہے؟ تو سلمہ بن سلامہ بن وقش نے کہا حالانکہ وہ بالکل بچے تھے۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ میں تجھے بتاتا ہوں۔ تو نے اس اونٹنی سے جفتی کی ہے۔ اور تیرا مضغہ اس کے پیٹ میں ہے۔

کیا اب بھی کوئی جاہل کہہ سکتا ہے۔ کہ مادہ کے رحم کا نطفہ ولی کامل سے پوشیدہ ہوتا ہے۔

سلمہ بن سلامہ صحابی کی نظر رحم اور نطفہ پر تھی۔

مذکورہ بالا حدیث اس بات کی مؤید ہے۔ جو لانستفر

نطفہ کی عبارت کا مفہوم ہے۔

علامہ علی قاری مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیف نزہتہ الخاطر میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ سے قطب کی تعریف یوں نقل فرماتے ہیں۔

غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

قطب وہ ہوتا ہے جو کائنات ملک وملکوت کے ہر امر پر نگاہ کشف رکھے اور عالم غیب اور عالم شہادت کے ہر ذرہ پر اس کی نگاہ ہو۔

(نزہتہ الخاطر مترجم صـ۹۴)

کیا

سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور گیارہویں صدی کے مجدد علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی نظروں سے قرآن وحدیث اوجھل ہے جو مذکورہ بالا عبارات فرما رہے ہیں۔ اور لکھ رہے ہیں؟

ان دیوبندیوں کے گرو گھنٹال

شاہ ولی اللہ دہلوی

فرماتے ہیں۔

فاض علی من جناب المقدس صلے اللہ علیہ وسلم کیفیۃ ترقی العبد من حیزہٖ الی حیز القدس فتجلی لہ حینئذٍ کل شیءٍ

(فیوض الحرمین مترجم مع عربی متن صـ۵۹)

ترجمہ: جناب ذات مقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب سے مجھ پر بندہ کی اپنے مقام سے مقام قدس کی طرف ترقی کرنے کی کیفیت کھولی گئی۔ کہ اس وقت اس بندہ پر کل شے روشن ہو جاتی ہے۔

کیوں جی۔ دیو بندیو!

اس ولی اللہ کو کونسے کھاتے میں ڈالو گے؟

اب دیکھیں گے کہ وہابیوں دیو بندیوں کو بھی کچھ شرم آتی ہے یا نہیں۔

بریلویؔ پر الزام لگانے والو اپنے گھر کی بھی خبر لو۔

قاری طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند

لکھتے ہیں کہ۔

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت سید احمد رفاعی۔ حضرت شیخ علی ہجویری)۔ حضرت شیخ معین الدین چشتی اجمیری۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی اور حضرت امام و محدث شاہ ولی اللہ دہلوی کے صحیح جانشین اور ان کے فیوض سے زندگی کے خاکوں میں اتباع سنت کا رنگ بھرنے والے یہی بزرگان کرام

(یعنی دیوبندی) ہیں۔

(کتاب بیس بڑے مسلمان ص۹)

احمد علی لاہوری شیرانوالہ گیٹ

سرفراز دیوبندی گکھڑوی کی کتاب **تبرید النواظر**
پر اپنی تقریظ میں لکھتا ہے۔

"حنفیوں کے مسلم التعظیم محدث حضرت ملا علی قاری"

(تبرید النواظر ص۶)

لہذا

ہم نے آخر میں شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا قول مصدقہ محدث علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اور ولی اللہ دہلوی کا قول بھی نقل کر دیا ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْن



مطبوعات ادارہ اشاعت العلوم لاہور

★ تنویر الخواطر

★ مردجہ حسنات

★ بھیڑ نما بھیڑیے

★ کاشف کید الثعلب

★ امت وہابیہ کی بدحواسی

★ تحسین الخواطر

★ نبی الانبیاء چودھویں صدی کے ایک سیاسی لیڈر کی نظر میں

★ الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام فی کل...

★ دستور جماعت اسلامی کا تنقیدی جائزہ مکمل

★ اِدا اعظم

★ الرد علی الغبی

★ علمائے اہل سنت کی نظر میں یزید

★ حدیث مجدد

★ دین اسلام کے خدوخال

★ اسلام کے بدترین دشمن

★ کتاب الولایۃ

★ القول السدید

★ قومی اتحاد سے عدم موافقت کا سبب

★ تنبیہ الاغبیاء

★ رفع الاشتباہ عن قول نظام الدین اولیاء

★ ایقاظ الافہام

★ ذکر محسن اہلسنت